قعدہ اولیٰ میں بھولے سے درود پڑھنے اور پہلی یا تیسری رکعت میں قعدہ کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

(1) اگر کوئی چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت پر قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھنا شروع کر دے تو اگر اسے بیچ میں یاد آئے تو کیا وہ درود پاک مکمل کر کے تیسری رکعت کے لئے اٹھے یا پھر جہاں بھی یاد آئے وہیں سے اٹھ جائے؟

(2) اگر کوئی چار رکعت والی نماز کی پہلی یا تیسری رکعت میں بھی بھولے سے قعدہ میں بیٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) اگر کوئی فرض، وِتر اور سنتِ مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد بھول کر درود شریف پڑھنا شروع کر دے تو جیسے ہی یاد آجائے، فوراً تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو جائے، مکمل درود شریف ہرگز نہ پڑھے، کیونکہ بھول کر درود شریف پڑھنے کی صورت میں اگر "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" تک یا اِس سے زیادہ پڑھ لیا ہو گا تو زیادہ سے زیادہ سجدہ سہو واجب ہو گا، اور سجدہ سہو سے نماز درست ہو جائے گی، اور اس سے کم میں تو سجدہ سہو بھی نہیں ہو گا۔ لیکن اگر اتنی مقدار پڑھنے سے پہلے یاد آگیا، یا اتنی مقدار پڑھنے کے بعد یاد آگیا اور پھر اٹھنے کے بجائے قصداً درود شریف مکمل کیا، تو اب جان بوجھ کر ترکِ واجب کی وجہ سے نماز واجب الاعادہ (یعنی دوبارہ سے پڑھنا واجب) ہو جائے گی اور سجدہ سہو سے تلافی ہرگز نہ ہو گی۔

(2) چار رکعت والی نماز کی پہلی اور تیسری رکعت میں قعدہ نہ کرنا بھی واجب ہے، لہٰذا اگر کوئی بھول کر پہلی یا تیسری رکعت پر قعدہ میں بیٹھ جائے تو اگر ایک رکن یعنی تین بار "سبحان اللہ" کہنے کی مقدار تاخیر سے پہلے پہلے اٹھ جائے تو سجدہ سہو اصلاً واجب نہیں ہو گا، لیکن اگر تین بار "سبحان اللہ" کہنے کی مقدار بیٹھا رہنے کے بعد اٹھے، تو فرض قیام میں بھول کر

تاخیر کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہو گا، بشرطیکہ یاد آنے پر فوراً کھڑا ہو گیا ہو، لیکن اگر بقدرِ رکن تاخیر کے بعد یاد آنے پر بھی فوراً نہ اٹھے، بلکہ اب بھی بیٹھا رہے، تو پھر جان بوجھ کر ترک واجب کی وجہ سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہو جائے گی اور سجدہ سہو کافی نہ ہو گا۔

تشہد کے بعد بھول کر اور جان بوجھ کر درود شریف پڑھنے کے حکم سے متعلق، تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "(ولا يزيد) في الفرض (على التشهد في القعدة الأولى) إجماعا (فإن زاد عامدا كره) فتجب الإعادة (أو ساهيا وجب عليه سجود السهو إذا قال: اللهم صل على محمد) فقط (على المذهب) المفتى به لا لخصوص الصلاة بل لتأخير القيام" ترجمہ: اور فرض نماز کے قعدہ اولی میں بالاجماع تشہد پر اضافہ نہ کرے، اگر کسی نے جان بوجھ کر اضافہ کیا تو یہ مکروہ ہے، لہذا اعادہ واجب ہو گا، اور اگر بھول کر ہو تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا جبکہ مفتی بہ مذہب کے مطابق فقط "اللهم صلی علی محمد" کہہ لیا ہو،) اور یہ سجدہ سہو کا واجب ہونا (خاص درود شریف پڑھنے کی وجہ سے نہیں، بلکہ قیام میں تاخیر کی وجہ سے ہے۔ (تنویر الابصار مع در مختار، جلد 2، صفحہ 269-270، دار المعرفۃ، بیروت)

نور الایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے: "يجب (القيام الى) الركعة (الثالثة من غير تراخ بعد) قراءة (التشهد) حتى لو زاد عليه بمقدار اداء ركن ساهيا يسجد للسهو لتاخير واجب القيام للثالثة" ترجمہ: تشہد پڑھنے کے بعد بغیر تاخیر تیسری رکعت کی طرف اٹھنا واجب ہے، اگر کسی نے بھولے سے تشہد پر ایک رکن کی مقدار زیادتی کی، تو تیسری رکعت کے لیے اٹھنے کا واجب مؤخر ہونے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے گا۔ (نور الایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ 139، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مراقی الفلاح کی عبارت "ساھیا" کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: "احترز به عن العمد فان الصلاة تكون به مكروهة تحريما" ترجمہ: بھولنے کی قید سے عمداً (یعنی جان بوجھ کر تاخیر) کو نکال دیا، کیونکہ جان بوجھ کر ایسا کرنے سے نماز مکروہ تحریمی (واجب الاعادہ) ہو گی۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، صفحہ 251، مطبوعہ کوئٹہ)

چار رکعت والی نماز کی پہلی اور تیسری رکعت میں قعدہ نہ کرنا واجب ہے، چنانچہ در مختار میں نماز کے واجبات کے بیان میں ہے: "وترك قعود قبل ثانية أو رابعة" ترجمہ: اور دوسری یا چوتھی رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا (واجب ہے)۔ (در مختار، جلد 2، کتاب الصلاۃ صفحہ 201، دار المعرفۃ، بیروت)

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے: "القعدة فی آخر الركعة الاولی أو الثالثة فیجب تركها، ویلزم من فعلها ایضاً تاخیر القیام الی الثانیة أو الرابعة عن محله وهذا اذا كانت القعدة طویلة" ترجمہ: پہلی یا تیسری رکعت کے آخر میں قعدہ نہ کرنا واجب ہے اور اس کو کرنے سے دوسری یا چوتھی رکعت کے (فرض) قیام کا اپنے محل سے مؤخر ہونا لازم آئے گا جبکہ یہ قعدہ طویل ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، کتاب الصلاۃ، صفحہ 201، دار المعرفۃ، بیروت)

مفتی محمد مجیب اشرف رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ "تنویر الضحو لسجدۃ السہو" میں لکھتے ہیں: کوئی شخص پہلی یا تیسری رکعت میں بھول کر بیٹھ گیا اور تین بار "سبحان اللہ" کہنے کی مقدار سے کم بیٹھ کر اٹھا، تو سجدہ سہو واجب نہیں ہے اور اگر تین بار کہنے کی مقدار تاخیر کر کے اٹھا، تو سجدہ سہو واجب ہے۔" (تنویر الضحو لسجدۃ السھو، صفحہ 86، ناشر نوری میڈیکل، ناگپور)

بہار شریعت میں نماز کے واجبات کے بیان میں ہے: "دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا اور چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا۔ دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی قدر وقفہ نہ ہونا۔ ملخصا" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ 519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نماز کے کسی واجب کو بھول کر چھوڑنے سے سجدہ سہو جبکہ عمداً چھوڑ دینے سے نماز کا اعادہ واجب ہوتا ہے، چنانچہ بہار شریعت میں ہے: "واجبات نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لیے سجدۂ سہو واجب ہے۔۔۔ (لیکن اگر) قصداً واجب ترک کیا تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا بلکہ اعادہ واجب ہے"۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ 708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-855

تاریخ اجراء: 23صفر المظفر1447ھ/18اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net